

سوال

ایک شخص بچپن سے ہی جھوٹ بولنے کا عادی ہے ، اور اب کوشش کرتا ہے کہ اس عادت کو ترک کر دے لیکن پھر بھی بھول کر جھوٹ بول جاتا ہے اور بعد میں اللہ تعالیٰ سے استغفار بھی کرتا ہے ، تو کیا یہ اس کے روزے پر اثر انداز تو نہیں ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

امام بخاری اور مسلم رحمہ اللہ تعالیٰ نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جو کوئی قول زور اور اس پر عمل کرنا اور جہالت نہ چھوڑے اللہ تعالیٰ کو اس کے بھوکا اور پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں) صحیح بخاری حدیث نمبر (1903) صحیح مسلم حدیث نمبر (6057) -

قول زور سے ہر باطل قول مراد ہے جو جھوٹ ، غیبت ، چغلی اور جھوٹی گواہی پر مشتمل ہو اور ہر حرام بات بھی اسی میں شامل ہے -

اور العمل بہ سے مراد ہے کہ اس غلط اور فحش قول و فعل پر عمل کرنا اور برائی سے باز نہ آنا - دیکھیں : تحفة الاحوذی

والجہل : سے مراد ہے کہ معصیت اور گناہ کے کام کرنا ، ابن ماجہ کے حاشیہ میں سندى رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس سے یہی مراد لیا ہے -

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا (اللہ تعالیٰ کو اس کے بھوکے اور پیاسے رہنے کی کوئی ضرورت نہیں) -

ابن بطال کہتے ہیں کہ اس کا یہ معنی نہیں کہ اسے یہ کہا جائے کہ تم روزہ ہی ترک کر دو ، بلکہ اس کا معنی یہ ہے کہ قول زور اور اس پر عمل سے بچا جائے ، جو کہ روزہ قبول نہ ہونے سے کنایہ ہے --

توجوشخص قول زورترک نہیں کرتا اوراس پر عمل پیرا رہتا ہے اس کا روزہ مردود ہے ---

ابن عربی کہتے ہیں :

اس حدیث کا تقاضہ ہے کہ جوکوئی بھی مذکورہ افعال کرے اسے روزے کا کوئی اجر وثواب نہیں دیا جائے گا ، اس کا معنی یہ ہے کہ روزے کا اجروثواب قول زور اورفحش گوئی کے گناہ سے موازنہ نہیں کرے گا اس سے کم ہوجائے گا ۔ اھ

اس کا مقصد یہ ہے کہ ہر قسم کی برائی روزے پر اثرانداز ہوتی جس کی وجہ سے اس کے اجروثواب میں کمی اورنقص پیدا ہوجاتا ہے ، اوربعض اوقات جب معاصی زیادہ ہوجائیں تو اس کا ثواب بالکل ہی ختم ہوجاتا ہے ۔

ہمارے بھائی اس لیے آپ اس قبیح اوربری عادت کو ترک کرنے کی کوشش کریں ، جب بھی آپ سے کوئی گناہ سرزد ہوجائے اللہ تعالیٰ سے استغفار کریں ، کیونکہ گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ اس کا کوئی گناہ نہ ہو ۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اورآپ کو اپنے پسندیدہ اوررضامندی کے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔

واللہ اعلم ۔